تاریخ:______

Part II

سوال نمبر ۴:

أ-

جواب:- **اجماع (اتفاق رائے):**

"اجماع اسلامی فقہ میں ایک اہم اصول ہے، جس کا مطلب امت کے علماء یا ایک خاص دور میں اہل علم کا کسی شرعی مسئلے پر متفق ہونا ہے۔"

• یہ قرآن اور سنت کے بعد تیسرے درجے کا شرعی ماخذ ہے۔

• **قرآنی و حدیث کی بنیاد:**

قرآن میں

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا" (آل عمران: 103)

~~ہم سب ہو امت کے اتحاد~~ **ترجمہ:** اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامو اور تفرقہ نہ ڈالو۔

• آیت: ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین له الهدى غیر سبیل المؤمنین نوله ما تولى

تاریخ: ______

ونصلہ جہنم وساءت مصیرا

(سورۃ النساء: 115)

ترجمہ: اور جو شخص ہدایت واضح ہونے کے بعد رسول کی مخالفت کرے اور مومنین کے راستے کے علاوہ کوئی اور راستہ اختیار کرے، ہم اسے اسی طرف موڑ دیں گے جس طرف وہ جاتا ہے اور اسے جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے۔

حدیث کی روشنی:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"میری امت گمراہی پر متفق نہیں ہوگی، لہٰذا تم اختلاف دیکھو تو اکثریت کے ساتھ رہو۔"

اجماع کی اہمیت:

اجماع سے شرعی احکام کی وضاحت ہوتی ہے اور نئے مسائل (جیسے جدید ٹیکنالوجی، معاشی معاملات) کا حل نکالا جاتا ہے۔

مثلاً: صحابہ کرام کا حضرت ابو بکر صدیقؓ کو خلیفہ منتخب کرنا اجماع کی عملی مثال ہے۔

تاریخ: ______

روز مرہ زندگی میں عملی مثالیں:

اجماع کا اصول

روز مرہ زندگی میں اتحاد و مشاورت کو فروغ دیتا ہے، جو معاشرتی ہم آہنگی اور امن کی بنیاد ہے۔

- خاندانی فیصلے
- کمیونٹی منصوبے
- مذہبی ~~معاملا~~ معاملات
- کاروباری شراکت
- اسکول اور کالج میں گروپ پراجیکٹس

نتیجہ: اجماع، جیسا کہ قرآنی آیات اور حدیث سے ثابت ہے کہ امت کے اتحاد اور شرعی مسائل کے حل کا اہم ذریعہ ہے۔ یہ روز مرہ زندگی میں مشاورت، اتفاق رائے اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے۔

(ii) -

جواب: اسلام امن و سلامتی کا دین ہے، جیسا کہ لفظ "اسلام" ہی "سلام" سے نکلا ہے، جس کا معنی امن ہے۔ قرآن و حدیث افراد، معاشرے اور عالم میں عدل، رحم اور تعاون

کے ذریعے امن قائم کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

قرآن کی روشنی میں:

آیت: یاایها الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافة (سورۃ البقرہ: 208)

ترجمہ:
"اے ایمان والو! امن میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ۔"

آیت: وان جنحوا للسلم فاجنح لها وتوکل علی اللہ
(سورۃ انفال: 61)

ترجمہ: "اور اگر دشمن صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو۔"

آیت: لا اکراہ فی الدین
(سورۃ البقرہ: 256)

ترجمہ: "دین میں کوئی زبردستی نہیں"۔

حدیث کی روشنی: "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"۔ صحیح بخاری

DATE: ___/___/___

اسلام میں امن کی اہمیت: اسلام میں امن کو ایمان کا لازمی جزو قرار دیتا ہے۔ یہ نہ صرف ذاتی زندگی بلکہ معاشرتی، قومی اور عالمی سطح پر امن کے قیام کی دعوت دیتا ہے۔

روزمرہ زندگی میں عملی مثالیں:

- گھریلو ہم آہنگی: اگر گھر میں کوئی بھی معمولی جھگڑا ہو تو فوراً معافی مانگ کر یا نرم لہجے میں بات کر کے صلح کی جا سکتی ہے۔

- پڑوسیوں کے ساتھ تعلقات: اگر پڑوس میں کوئی تنازع ہو تو شکایت کے بجائے بات چیت سے حل نکالیں۔

نتیجہ: اسلام میں امن، جیسا کہ قرآنی آیات اور احادیث سے واضح ہے، ایک بنیادی اصول جو ذاتی، معاشرتی، اور عالمی سطح پر صلح اور عدل کی دعوت دیتا ہے۔ روزمرہ زندگی میں ان تعلیمات کو اپنانے سے، ہم آہنگی اور سکون پیدا ہو سکتے ہیں۔